پنجاب تحفظ زمین ایکٹ ۱۹۰۰ء

پنجاب ایکٹII، ۱۹۰۰ء

مشتملات

ابتدائیہ

سیکشن / دفعات۔

۱. مختصر عنوان ،وُسعت اور نفاذ۔

۲. تعارف

اعلان اور علاقوں کے قوانین

۳. علاقہ جات کا اعلان

۴. عام یا خاص حکم مخصوص علاقہ جات، معاملات میں با قاعدگی، پابند اور ممنوع کرنے کیلئے اختیارات

۵. اختیارات، خاص حالات میں با قاعدہ، پابند یا مانع کرنے کیلئے خاص مزید معاملات کو خاص حکم کے ذریعے مشتہر شدہ علاقہ جات میں۔

۵-اَ. کاموں کے شروع کرنے، لینے اور اقدامات اُٹھانے کیلئے درکار اختیار

۶. با قاعدگی، پابندی اور ممانعت کی ضرورات کو زیرِ دفعہ ۴ اور ۵ِ کے تحت حکم میں بیان کرنا

۷. حکم کی اشاعت، ضوابط کی مشتہری، پابندیاں اور ممانعت اور رعایت کیلئے دعویٰ کا دخول اُن حقوق کیلئے جو کہ معطل یا کالعدم کیے گئے ہوں۔

۷-اَ. ڈپٹی کمشنر کے اختیارات بابت کاموں کے شروع کرنے یا لینے یا اقدامات

سطح نالہ پر کنٹرول

۸. کاروائی جب صوبائی حکومت پسندیدہ تصور کرے اقدامات کرنے سطح نالہ کو با قاعدہ بنانے کیلئے ایسی سطحیں جو صوبائی حکومت میں ہوں۔

۹. دفعہ ۸ِ میں مشتہر شدہ علاقوں میں نجی حقوق کو معطل یا کالعدم کرنے کیلئے اعلان کا نفاذ۔

۱۰. ڈپٹی کمشنر کا اختیار سطح کے حد کو ختم کرنے اور دوبارہ ایسی سطح تشکیل دینا۔

۱۱. دفعہ ۸ِ، ۹ِ یا ۱۰ِ کے تحت کے گئے افعال کیلئے مقدمہ کرنے کی سہولت۔

۱۲. اس ایکٹ کے تحت حاصل کی گئی زمین کی فروخت اور صوبائی حکومت کی ذمہ داری بابت ایسی زمین خرچ کی گئی رقم کا حساب رکھنا

مشتہر شدہ علاقوں اور سطحوں میں داخل ہونے، اور حد بندی کا اختیار

۱۳. داخل ہونے، معائنہ کرنے اور نشان لگانے کا اختیار

مطالعہ اور ایوارڈ معاوضہ میں تحقیق کرنا

۱۴. دعویٰ اور معاوضوں کی تحقیق

۱۵. معاوضہ کی ادائیگی کا طریقہ اور ایسی ادائیگی کا نفاذ

طریقہ کار، ریکارڈ اور اپیل

۱۶. مشتہر شدہ علاقہ کے حقوق کا رریکارڈ۔

۱۷. اس ایکٹ کے تحت اعلان مشتہر کرنے کا طریقہ اور نوٹس، احکام ااور اشتہار جاری کرنا۔

۱۸. اپیل، جائزہ اور نظر ثانی۔

جرمانہ، دعوؤں اور قواعد کا مانع ہونا

۱۹. جرائم کی سزا

۲۰. ۱۹۲۷ء کے ایکٹ XVI کے شرائط کا نفاذ

۲۱. دعویٰ کی سُنوائی

۲۲. قواعد بنانے کا اختیار

پنجاب تحفظ زمین ایکٹ ۱۹۰۰ء

پنجاب ایکٹII، ۱۹۰۰ء

[۱۰اِ اکتوبر، ۱۹۰۰ء]

ایکٹ جو بہتر تحفظ کیلئے مہیا کیا گیا ہو جو کہ خیبر پختونخوا کے علاقوں کے مخصوص حصوں پر مشتمل ہے۔

یہ ضابطہ ۱۸۷۷ء خاص مدد کے ضابطے پر اطلاق کرتے ہوئے صوبائی زیر انتظام چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے قبائلی علاقہ جات پر لاگو ہیں۔

ابتدائیہ

۱. (۱) اس ایکٹ کو تحفظِ لینڈ ایکٹ ۱۹۰۰ء کہا جا سکتا ہے۔ مختصر عنوان، وُسعت اور نفاذ۔

(۲) یہ ایکٹ صوبہ خیبر پختونخوا میں توسیع ہو گا ماسوائے قبائلی علاقہ جات کے۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

۲. اس ایکٹ میں جب تک ایک مختلف مقصد سیاق و سباق سے ظاہر نہ ہو،- تعارف

(اَ) اظہار "زمین" کا مطلب ہے زمین جو کہ کسی بھی علاقہ میں ہو جسکا تحفظ کیا جاتا ہے یا جس کو کسی دوسرے طریقے سے ذیل کیا جات ہے جو کہ اس ایکٹ میں دیا گیا ہو اور اس میں شامل ہے فوائد جو کہ زمین سے حاصل ہوتے ہو اور چیزیں جو زمین کے ساتھ منسلک ہو یا مستقل طور پر کسی ایسی چیز کے ساتھ منسلک ہو جو کہ زمین سے منسلک ہو۔

(ب) اظہار "نالائی" کا مطلب ہے ندی جو کہ پہاڑی حصہ سے بہہ رہی ہو جو کہ صوبہ کا حصہ ہو؛

(ج) اظہار "درخت"، "لکڑی"، "جنگلی پیداوار" اور "مویشی" کا بالترتیب وہی معنٰی ہو گی جو کہ ان کو جنگلات ایکٹ ۱۹۲۷ء کی دفعہ ۲ِ میں دی گئی ہو؛

(د) اظہار "دلچسپی رکھنے والا شخص" میں وہ تمام لوگ شامل ہیں جو کہ معاوضے میں دلچسپی رکھنے کا دعویٰ رکھتے ہو جو کہ ان اقدامات کے تحت دیا جاتا ہو جو کہ اس قانون کے تحت لیے جاتے ہو؛

(ہ) اظہار "ڈپٹی کمشنر" کا مطب ہے اور اسمیں شامل ہے ایسا افسر یا افیسر ز جو کہ کسی بھی وقت خصوصی طور پر صوبائی حکومت نے نامزد کیے ہو اس ایکٹ کے تحت

کام کرنے کیلئے؛

(و) اظہار "حق رکھنے والوں" میں شامل ہے۔

(i) ایسا شخص جو کہ کرایہ دار یا مرتہین نہ ہو جو کہ زمین میں حقوق رکھتا ہے؛ اور

(ii) ایسا شخص جو کہ جنگلات کی پیداوار کے جمع کرنے یا چلانے کے اختیارات رکھتا ہو۔

(ز) اظہار کٹاؤ میں شامل ہے زمین، مٹی یا پتھر کا ہٹاؤ یا دوسرے مواد جو کہ ہوا یا پانی کی وجہ سے ہو۔

اعلان اور علاقوں کے قوانین

علاقہ جات کا اعلان

۳. جب کبھی صوبائی حکومت کو ظاہر ہو کہ کسی بھی علاقے میں زمین یا پانی کے تحفظ یا کٹاؤ کو روکنے جو کہ کٹاؤ کے زیرِ اثر ہو یا جو کہ کٹاؤ کے زیرِ اثر آسکتی ہو تو یہ صوبائی حکومت اشتہار کے ذریعہ ایسی ہدایات دی سکتی ہے۔

عام یا خاص حکم مخصوص علاقہ جات، معاملات میں باقاعدگی، پابند اور ممنوع کرنے کیلئے اختیارات

۴. ایسی زمین / رُتبہ جو کہ دفعہ ۳ِ کے تحت عمومی طور پر مشتہر شدہ ہو یا تمام یا کوئی جو حصہ اس رقبہ کا تو صوبائی حکومت بذریعہ عمومی یا خصوصی احکامات عارضی طور پر ریگولیٹ، پابندی یا منع کر سکتی ہے —

(أ) صاف کرنے، توڑنے زمین کے کاشت کرنے جو کہ عام طور پر نوٹس مشتہر کردہ زیرِ دفعہ ۳ کیلئے قابلِ کاشت ہو؛

(ب) پتھر کی کھدائی یا چُونے کا جلانا ان علاقوں میں جہاں ایسا پتھر اور چُونا، عام طور پر نہ کھدائی ہو اور نہ جلایا جاتا ہو عام طور پ نوٹس مشتہر شدہ زیرِ دفعہ ۳ِ سے پہلے؛

(ج) درختوں کی کٹائی یا لکڑی کی کٹائی یا جمع کرنے یا ختم کرنے یا کسی بھی مینوفیکچرنگ عمل کرنے کیلئے ماسوائے اس کے جو کہ شق (ب) اس سیکشن میں بیان ہوا ہو جو کہ جنگلی پیداوار جو کہ گھاس نہ ہو نیک نیتی سے گھریلو یا زرعی مقصد کیلئے محفوظ کی جاتی ہو حقوق رکھنے والے اس علاقہ کے؛

(د) آگ، درخت، لکڑی اور جنگلی پیداوار کی ترتیب؛

(ہ) داخلے، چرانے یا بھیڑوں، بکریوں اور اونٹوں کے کے رکھنے؛

(و) کسی بھی علاقہ کی جنگلی پیداوار کی جانچ پڑتال؛

(ز) ٹاؤن اور گاؤں کے حدود میں رہنے والے باشندوں جو کہ اس ایریا میں رہتے ہو کسی درخت، لکڑی یا جنگلی پیداوار اپنی ذاتی ضرورت کیلئے لینے کا اجازت نامہ دینا یا بھیڑ، بکریاں اور اُونٹ چرانے یا کاشت کرنے یا عمارت تعمیر کرنے اور جاری کرنے یا واپس کرنے ایسا اجازت نامہ کسی بھی شخص کو؛

اختیارات، خاص حالات میں باقاعدہ، پابند یا مانع کرنے کیلئے خاص مزید معاملات کو خاص حکم کے ذریعے مشتہر شدہ علاقہ جات میں۔

۵. کسی بھی مخصوص دیہہ یا دیہات یا کسی بھی حصہ یا حصوں کے جو کہ ان حدود پر مشتمل ہو جو کہ زیرِ دفعہ ۳ِ مشتہر شدہ ہو صوبائی حکومت بذریعہ خصوصی احکامات عارضی طور پر ریگولیٹ، محدود یا منع کر سکتی ہے۔

(اَ) کسی بھی زمین کی کاشت کو جو کہ عام طور پر نوٹیفیکیشن مشتہر شدہ زیرِ دفعہ ۳ِ سے پہلے قابلِ کاشت ہو؛

(ب) کسی بھی پتھر کی کھدائی یا چونے کے جلانے کو ان مقامات پر جہاں ایسی کھدائی اور چوتا تمام طور پر نوٹیفیکیشن مشتہر شدہ زیرِ دفعہ ۳ِ سے پہلے کھدائی ہوتی ہو یا جلایا جاتا ہو؛

(ج) درختوں یا لکڑی کے کاٹنے یا جمع کرنے یا ختم کرنے یا کسی بھی مینوفیکچرنگ عمل کرنے کیلئے سوائے اس کے جو کہ اس دفعہ کے شق (ب) کے جنگلاتی پیداوار کسی بھی مقصد کیلئے؛

(د) داخلہ، چرانے یا مویشی رکھنے عمومی طور پر سوائے بھیڑ، بکریوں اور اُونٹوں کے یا کسی بھی قسم کے مویشی۔

کاموں کے شروع کرنے، لینے اور اقدامات اُٹھانے کیلئے درکار اختیار

۵-اَ. ایسے علاقے جو کہ عمومی طور پر دفعہ ۳ِ کے تحت مشتہر شدہ ہو یا تمام یا کوئی بھی حصہ ان علاقوں کا صوبائی حکومت بذریعہ عمومی یا خصوصی / احکامات دے سکتی ہے—

(اَ) ہموار کرنے، چبوترے، پانی کے نکلنے اور کھیتوں کے پشتے؛

(ب) کھیتوں یا گہری کھائی میں تعمیر کا کام؛

(ج) برساتی پانی کے نالوں کی فراہمی؛

(د) ہوا یا پانی سے زمین کا تحفظ

(ہ) نہروں کی دیکھ بھال؛ اور

(و) ایسے کسی دوسرے کام کرنا اور ایسے دوسرے اقدامات کا اٹھانا جو کہ صوبائی

حکومت کی رائے میں اس قانون کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ضروری ہو۔

باقاعدگی، پابندی اور ممانعت کی ضرورت کو زیرِ دفعہ ۴ اور ۵ کے تحت حکم میں بیان کرنا

۶. ہر وہ حکم جو کہ دفعہ ۴، ۵ یا ۵-اَ کے تحت کیا گیا ہو جریدہ سرکاری میں مشتہر کیا جائے گا اور بتایا جائے گا کہ انکوائری کے بعد صوبائی حکومت مطمئن ہے کہ ریگولیشن، پابندیاں، مانعات یا احکامات جو کہ اس حکم میں موجود ہے اس قانون کے شرائط کو مؤثر بنانے کیلئے ضروری ہے۔

حکم کی اشاعت، ضوابط کی مشتہری، پابندیاں اور ممانعت اور رعایت کیلئے دعویٰ کا دخول اُن حقوق کیلئے جو کہ معطل یا کالعدم کیے گئے ہوں۔

۷. (۱) جب کسی بھی علاقہ کے بارے میں نوٹیفیکشن زیرِ دفعہ ۳ مشتہر شدہ ہو، اور

(اَ) تو ایسے اشتہار پر کوئی عمومی حکم جو زیرِ دفعہ ۴ یا ۵-اَ کہا جاتا ہے اس علاقہ پر لاگو ہو جاتا ہے، یا

(ب) کوئی بھی خصوصی حکم زیرِ دفعہ ۴، ۵ یا ۵-اَ ایسے علاقوں کے متعلق بنایا جاتا ہو ،

ڈپٹی کمشنر عمومی یا خصوص احکامات کے شرائط کا عوامی نوٹس دے گا اور اگر ایسے حکم کی شرائط موجود حقوق کے استعمال کو محدود یا منع کرتی ہے تو اس صورت میں اسکو ملک کی زبان میں شائع کیا جائے گا اور ہر ٹاؤن اور گاؤں جسکی حدودات کسی بھی حصہ پر مشتمل ہو جسمیں ایسا جس پر ایسے کوئی بھی حقوق کو محدود یا منع کیا گیا ہو ایک اشتہار جو کہ ریگولیشن حدود اور مماتنع جو کہ نافذ کی گئی ہے کسی ایسے حکم کے ذریعے ایسے علاقہ کی حدود میں یا اس کے کسی حصہ میں ایک عرصہ متعین کرے گا جو کہ اشتہار کے جاری کرنے سے تین ماہ سے کم نہ ہو اور ہر اس شخص سے مطالبہ کرے گا جو معاوضہ کا مطالبہ کرتا ہو ایسے کسی بھی حقوق کا جو کہ محدود یا منع کیے گئے ہو اس مقررہ مدت میں اس آفیسر کو ایک تحریری نوٹس دے جو کہ بتائے یا اس کے سامنے پیش ہو اور اسے ان حقوق کی نوعیت اور حد کے بارے میں بتائیں اور رقم اور معاوضے کے اعداد و شمار اگر کوئی ہو جو کہ مطالبہ کئے گئے ہوں اور

(۲) کوئی بھی دعویٰ جو کہ وقت مقررہ میں اشتہار میں جو کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت شائع کیا جاتا ہے نہ کیا گیا ہو تو وہ مسترد کیا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر کے اختیارات بابت کاموں کے شروع کرنے یا لینے یا اقدامات

۷-اَ. (۱) جب کوئی حکم زیرِ دفعہ ۵-اَ کے جاری کیا گیا ہو تو ڈپٹی کمشنر قابض کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ کسی ایسے کام کی تکمیل کرے یا ایسے اقدامات اٹھائیں جو کہ نوٹس میں دیے گئے ہو۔

(۲) ہر ایسے نوٹس میں وقت مقرر کیا جائے گا جسمیں کام کیا جائے گا یا اقدامات اٹھائے جائینگے۔

(۳) کوئی بھی شخص جو کہ ایسے کسی حکم سے متاثر ہو جو کہ اس نوٹس میں موجود ہو تو وہ اس نوٹس کی تعمیل سے ۳۰ دِن کے اندر یا کسی ایسے لمبے عرصہ کے دوران جو کہ ڈپٹی کمشنر اجازت دیتا ہو اپنی طرف سے اپنے اعتراضات کا نوٹس اس طریقہ سے ڈپٹی کمشنر اجازت دیتا ہو اپنی طرف سے اپنے اعتراضات کا نوٹس اس طریقہ سے ڈپٹی کمشنت کو بھیج سکتا ہے جو کہ اس قانون کے تحت بنائے گئے قوانین دیا گیا ہو۔

(۴) اگر اور جہاں تک ایک اعتراض اس دفعہ کے اندر کسی بے ضابطگی، خامی یا غلطی یا نوٹس کے متعلق ہو تو ڈپٹی کمشنر اعتراض کو خارج کرے گا اگر وہ مطمئن ہو کہ بے ضابطگی، خافی یا غلطی اہم نہ تھی۔

(۵) اگر اعتراض تمام یا کسی بھی ایک درج ذیل وجہ سے لائے جاتے ہو جیسا کہ:

(اَ) کہ نوٹس قانونی طور پر زمین کے قابض کو بھیجنا چاہیے تھا بجائے مالک کے یا مالک کے بجائے قابض کے اور یہ منصفانہ ہوتا کہ یہ اس طرح بھیجا جاتا؛

(ب) کہ کوئی دوسرا شخص، جو کہ مالک ہو، دخیل کار ہو، مہرتین جو کہ باقبضہ ہو یا کرایہ دار یا فارم ہولڈر یا کوئی دوسرا قِ حق رکھتا ہو اس زمین میں یا پر جس سے فائدہ ہو کو کام کرنے کے اخراجات یا کسی بھی اقدامات کے اُٹھانے میں حصہ دار ہونا چاہیے؛

(ج) جہاں پر کام اور اقدام مشترکہ فائدہ کا کام اور اقدام ہو اس زمین کا یا کسی دوسری زمین کا کہ کوئی دوسرا شخص جو کہ زمین کا مالک یا قابض ہو کو فائدہ ہو گا تو اسکو کام یا اقدامات کرنے کے اخراجات میں حصہ دار ہونا چاہئے؛

اعتراض کنندہ اپنے نوٹس کی ایک کاپی دوسرے شخص کو بھیجے گا جو کہ بیان ہوا ہے اور اعتراضات کے سماعت پر ڈپٹی کمشنر ایسا کوئی حکم پاس کر سکتا ہے جو کہ وہ درست سمجھتا ہو کسی بھی شخص کے بارے میں جسکو کوئی کام کی تعمیل کرنا ہے یا اقدام اُٹھانا ہو اور کسی بھی شخص کو کام یا کاروائی کی خرچہ میں حصہ دار ہونا چاہئے یا وہ تناسب جسمیں ایسے اخراجات جو کہ ڈپٹی کمشنر کے ذریعے قابل وصولی ہو سکتے ہے زیرِ ذیلی دفعہ (۶) کے برداشت کیے جاتے ہے اعتراض کنندہ یا ایسا دوسرا شخص:

بشرطیکہ ایسا کئی حکم اس وقت تک نہیں کہا جائے گا جب تک وہ شخص جسکو اس حکم سے متاثر ہونے کا خدشہ ہو ایک معقول موقع سننے کا نہ دیا گیا ہو۔

اپنے اختیارات اس ذیلی دفعہ کے تحت استعمال کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر اس بات کا خیال رکھے گا۔

(اً) ایک مالک اور قابض کے درمیان شرائط جو کہ بذریعہ معاہدہ ہو یا قانون ہو کرایہ داری کی اور کام اور اقدامات کی نوعیت جسکی ضرورت ہو؛ اور

(ب) کسی بھی کیس میں فائدہ جو کہ حاصل کیا جاتا ہے مختلف اشخاص کا۔

(۶) بلالحاظ کسی بھی چیز کے جو کہ برعکس ہو کسی بھی موجودہ نافذ العمل قانون کے کسی بھی شخص کو جس سے بذریعہ نوٹس یا بذریعہ حکم اس دفعہ کے تحت کسی کام کی تکمیل یا کسی اقدام کے اُٹھانے کا مطالبہ کیا گیا ہو کسی دوسرے شخص کی رضامندی کی ضرورت نہیں ہو گی اس نوٹس یا حکم کے تعمیل سے پہلے۔

(۷) بشرط ایسے اعتراضات کا حق جو کہ دفعہ ۱۸ میں دیا گیا ہو اگر کسی شخص سے بذریعہ نوٹس کسی کام کی تعمیل یا اقدام اُٹھانے کا مطالبہ کیا گیا ہے اور وہ مقررہ وقت میں اس کام کی تعمیل یا اقدام اُٹھانے میں ناکام ہوتا ہے تو ڈپٹی کمشنر خود یا اپنے کارندہ کے ذریعے اس کام کی تعمیل یا اقدام اُٹھا سکتا ہے اور شخص سے اخراجات وصول کر سکتا ہے جو کہ اُسے ایسے کرنے میں خرچ ہوئے ہو:

(۱) بشرطیکہ ڈپٹی کمشنر کیلئے یہ ضروری نہیں ہو گا کہ وہ اعتراض کے فیصلے کا انتظار کریں سوائے اعتراض جو کہ ذیلی دفعہ (۵) کی شق (اً) میں دیا گیا ہو یا ایسے اعتراض پر کسی فیصلے کے خلاف اپیل اس ذیلی دفعہ پر کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے:

(۲) مزید برآں زیادہ سے زیادہ رقم جو کہ زمین کی نسبت قابل حصول ہو گی جسمیں کام کی تعمیل کی گئی ہو یا اقدام اُٹھایا گیا ہو وہ تجاوز نہیں کرے گی۔

(اً) جب کام جس کے تعمیل کی ضرورت ہو یا اقدام اُٹھانے کی ضرورت مالک کی طرف سے وہ مالگزاری اراضی کے دس گُنا تشخیص سے ان تمام زمینوں کا جس کا وہ صوبہ میں مالک ہو؛ اور

(ب) جب کام کی تعمیل اس کے قبضہ دار سے کرائی جائے وہ مالگزاری اراضی کے دس گنا تشخیص ہو ان تمام زمینوں کا جو اس کی باقبضہ ہو اس اسٹیٹ میں جس میں ایسی زمین واقع ہو۔

(۸) اگر کسی تعمیل کئے گئے کام کی قیمت یا اُٹھائی گئی کاروائی کی قیمت اس شخص کی طرف سے غیر اداشدہ جس کے ذمہ وہ واجب الادا ہو اس تاریخ کے بعد جو کہ نوٹس میں لکھی گئی ہو جو کہ ڈپٹی کمشنر کی جانب سے جاری کیا گیا ہو یا کوئی دوسری تاریخ جو کہ اس کی جانب سے متعین کی جاتی ہے تو ایسی قیمت بقایاجات

مالگزاری اراضی کی طرح قابلِ حصول ہوگی اور ایک سرٹیفیکیٹ جو کہ ڈپٹی کمشنر کی طرف سے جاری کیا جائے گا وہ ایک قطعی اور فیصلہ کن ثبوت ہوگا اس رقم کی جو کہ قابلِ حصول ہوگا اور وہ شخص اس کا ذمہ دار ہوگا۔

(۹) ایسا کوئی بھی حکم جو اس دفعہ کے تحت جاری کیا جاتا ہے وہ اس طریقہ سے شائع کیا جائے گا جو کہ بیان کیا جاتا ہو ان قواعد میں جو کہ اس قانون کے تحت بنائے جاتے ہیں اور ایسی اشاعت پر ہر وہ شخص جو اس سے متاثر ہو جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو اسکو تصور کیا جائے گا کہ اسکو نوٹس دیا گیا ہے۔

(۱۰) ڈپٹی کمشنر بذریعہ عمومی یا خصوصی حکم کسی بھی افسر مال کو جو اس کے ماتحت ہو کو اختیار دے سکتا ہے کہ وہ کسی بھی ایسے اعتراض کی تحقیق کرے جو کہ اس دفعہ کے تحت لائی جاسکتی ہے۔

بشرطیکہ کوئی بھی قطعی حکم کسی بھی اعتراض پر صادر نہیں کیا جاسکتا سوائے ڈپٹی کمشنر کے خود۔

(۱۱) ایسے کسی بھی اعتراض پر حکم جو کہ اس دفعہ کے تحت لایا جاتا ہے ڈپٹی کمشنر اِن قواعد سے رہنمائی لے گا اگر کوئی ہو جو کہ صوبائی حکومت اپنی طرف سے بناتی ہو۔

(۱۲) اس دفعہ کے مقصد کیلئے اظہار "جائیداد" کی وہ معنی ہوگی جو کہ پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ ۱۸۸۷ء میں دی گئی ہے۔

سطح نالہ پر کنٹرول

کاروائی جب صوبائی حکومت پسندیدہ تصور کرے اقدامات کرنے سطح نالہ کو باقاعدہ بنانے کیلئے ایسی سطحیں جو صوبائی حکومت میں ہوں۔

۸. (۱) جب کبھی صوبائی حکومت کو یہ ظاہر ہو کہ یہ مناسب ہے کہ سطح نالہ کیلئے اقدامات اُٹھانے چاہیئے اس مقصد کیلئے کہ—

(أ) پانی کے بہاؤ کو منظم کرنے کیلئے اور سطح کو چھوڑا یا وسیع کرنے سے روکنے؛ یا

(ب) کسی زمین کو دوبارہ لینے یا محفوظ کرنے کیلئے جو کہ اس سطح کی حدود میں واقع ہو تو حکومت فوری طور پر اس طریقے سے کاروئی کر سکتی ہے جو کہ ذیلی دفعہ (۲) میں دیا گیا ہو یا پہلے مرحلہ میں بذریعہ اشاعت جو کہ مخصوص کرے گا نوعیت اور کاروائی کی حد جو کہ لئے جانے ہو اور وہ علاقہ اور وقت جسمیں ایسے کاروائی لیے جانے ہو ان تمام لوگوں سے مطالبہ کرتے ہیں جو کہ مالکانہ یا قبضہ حقوق اُس زمین میں رکھتے ہو جو کہ اس علاقہ میں واقع ہو کہ وہ خود ایسی کاروائی کرے جو کہ اس اشاعت میں مخصوص کی گئی ہو۔

(۲) جب تمام یا کسی بھی حصہ سطح نالہ کا کوئی دعویدار نہ ہو یا صوبائی حکومت کی رائے میں کاروائی

جو کہ ذیل دفعہ (۱) کے تحت ضروری ہو اس نوعیت کی ہو حد اور قیمت کے لحاظ سے کہ صوبئ حکومت کی مداخلت از حد ضروری ہو یا سطح نالہ کے کسی بھی حصہ کے مالک یا قابض کا اشاعت کا جو کہ اس ذیل دفعہ (۱) کے تحت جاری کیا گیا ہو ضروریات کو پوری کرنے میں ناکام ہو نا تو ایسی حکومت بذریعہ اشتہار قرار دے سکتی ہے کہ تمام یا کوئی بھی حصہ اس علاقہ کا جو کہ سطح نالہ کے حدود میں مشتمل ہو صوبائی حکومت کے اختیار میں ہو گا اتنے عرصہ کیلئے اور ان شرائط کے تحت جو کہ اشتہار میں مخصوص کی جاسکتی ہے:

بشر طیکہ ایسی کوئی قرارداد نہیں کی جائے گی جو کہ کسی بھی ایسی زمین کو متاثر کرے جو کہ سطح نالہ کہ ان حدودات پر مشتمل ہو جو کہ اشتہار کے مشتہر ہونے کی تاریخ جسمیں ایسی قرارداد کی گئی ہو کے وقت کاشت کی جاتی ہو یا قابلِ کاشت ہو یا کوئی پیداوار کافی تعداد میں پیدا ہوتی ہو۔

(۳) جب مالکان یا قابضین اس علاقہ کے اس قابل نہ ہو کہ وہ اپنے درمیان راضی ہو اس قسم کے اقدامات اُٹھانے کے متعلق تو وہ لوگ جو کہ مالگزاری اراضی کا بڑا حصہ ادا کرتے ہیں اِن کا فیصلہ تمام پر لازم ہو گا۔

(۴) صوبائی حکومت وقتاً فوقتاً ایسے اشتہار کے ذریعے اس عرصہ کو توسیع دے سکتی ہے جس کے دوران ایسا علاقہ صوبائی حکومت کے اختیار میں ہو گا۔

دفعہ ۸ِ میں مشتہر شدہ علاقوں میں نجی حقوق کو معطل یا کالعدم کرنے کیلئے اعلان کا نفاذ۔

۹. ایسی کوئی بھی قرارداد جو کہ دفعہ ۸ِ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کی جاتی ہے تو تمام شخص حقوق کسی بھی قسم کے جو موجود یا جو کسی بھی زمین کے متعلق ہو جو کہ اس علاقہ کی ہو جو اشتہار میں مخصوص کیا گیا ہو جو کہ اشتہار کے وقت اس قرارداد پر مشتمل ہو تو اس مخصوص عرصہ تک معطل کیا جائے گا جو کہ قرارداد میں دیا گیا ہو اور مزید اس وقت کیلئے اگر کوئی ہو جسمیں ایسے وقت کو توسیع دی گئی ہو۔

بشر طیکہ جہاں تک حالات تسلیم کرتے ہو ایسے راستے اور پانی کے حقوق محفوظ کئے جائینگے کسی بھی ایسے علاقہ کے متعلق جو کہ معقول ضروریات اور کسی شخص کی آسانی کو پورا کرنے کیلئے ضروری ہو جو کہ اس قرارداد کے وقت اس علاقہ پر ایسے حقوق رکھتا ہو۔

ڈپٹی کمشنر کا اختیار سطح کے حد کو ختم کرنے اور دوبارہ ایسی سطح تشکیل دینا۔

۱۰. (۱) ڈپٹی کمشنر ہر اعلان کے مقصد کیلئے جو کہ دفعہ ۸ِ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت جاری کیا جاتا ہو ان علاقوں کے حدود کا تعین کرے گا جو کہ سطح نالہ پر مشتمل ہو گا جو پر اس اعلان کا اطلاق ہو گا۔

(۲) اس اعلان کے مشتہر ہونے کا جو کہ قرارداد پر مشتمل ہو جو کہ دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۲) پر مشتمل ہو، ڈپٹی کمشنر کیلئے یہ قانون ہوگا کہ—

صوبائی حکومت میں سطح کے شامل کیے جانے پر قبضہ لینے کا اختیار

(اَ) وہ اس علاقہ کا قبضہ حاصل کرے جو کہ قرارداد میں مخصوص کیا گیا ہو؛

(ب) تمام لوگوں کو وہاں سے بے دخل کرے؛ اور

(ج) اس علاقہ میں ایسا معاملہ کرے جب وہ صوبائی حکومت کے اختیار میں ہو جیسا کہ یہ صوبائی حکومت کی قطعی جائیداد ہو۔

دفعہ ۸، ۹ یا ۱۰ کے تحت کے گئے افعال کیلئے مقدمہ کرنے کی سہولت۔

۱۱. کوئی بھی شخص کسی بھی قسم کے معاوضہ کا حقدار نہیں ہوگا کسی بھی ایسی چیز کا کسی بھی وقت کی جاتی ہو نیک نیتی سے کسی بھی قسم کے اختیارات کے استعمال سے جو کہ دفعہ ۸، ۹ یا ۱۰ کے تحت دیئے گئے ہو۔

اس ایکٹ کے تحت حاصل کی گئی زمین کی فروخت اور صوبائی حکومت کی ذمہ داری بابت ایسی زمین خرچ کی گئی رقم کا حساب رکھنا

۱۲. شرائط اس زمین کی فروخت کی جو کہ قانون کے تحت حاصل کی گئی ہو اور مقامی حکومت کا اعتراض کہ وہ ان رقوم کا اکاؤنٹ رکھے جو کہ اس زمین پر خرچ ہو— منسوخی بذریعہ ایکٹ VII، ۱۹۲۶ء دفعہ ۴۔

مشتہر شدہ علاقوں اور سطحوں میں داخل ہونے، اور حد بندی کا اختیار

داخل ہونے، معائنہ کرنے اور نشان لگانے کا اختیار

۱۳. یہ ڈپٹی کمشنر اور اس کے ماتحت افسران، ملازمین، نگہدار اور کارکن کیلئے قانون ہوگ کہ وہ وقتاً فوقتاً موقع کی مناسب سے،—

(اَ) داخل ہو اور کسی بھی زمین کی پیمائش کرے جو کہ کسی ایسے علاقہ پر مشتمل ہو جس کے متعلق کوئی اعلان دفعات کے تحت جاری کیا گیا ہو یا جس کے متعلق ایک اعلان تجویز کیا گیا ہو کہ وہ زیرِ دفعہ ۵-اَ کے تحت جاری کیا جائے گا؛

(ب) بیچ کو تعمیر کر نشانات لگائے اور کسی بھی ایسے علاقہ کی حدودات کا یقین کرے؛ اور

(ج) وہ تمام قسم کے کام اور چیزیں کرے جو کہ کافی طور پر زمین کی حفاظت اور تحفظ کیلئے ضروری ہو یا اس قانون کے تمام یا کسی شرائط کو مؤثر بنانے کیلئے ضروری ہو:

بشرطیکہ معقول معاوضہ تشخیص اور متعین کیا جائے گا اس طریقہ سے جو کہ اس قانون میں دیا جائے گا کسی بھی نقصان / ہرجانہ یا قدر جو کہ دیا جاتا ہو کسی بھی شخص کی

جائیداد یا حقوق کو کسی بھی نفاذ کی صورت میں جو کہ دفعہ کی شرائط کے تحت کیا گیا ہو لیکن کوئی بھی معاوضہ ایسی صورت میں ادا نہیں کیا جائے گا کسی بھی ایسی چیز کے کرنے سے جو کہ اسی شرائط کے تحت کیا گیا ہو ان حدود میں جو کہ دفعہ ۸ کے تحت اعلان کیے گئے ہو۔

مطالعہ اور ایوارڈ معاوضہ میں تحقیق کرنا

دعویٰ اور معاوضوں کی تحقیق

۱۴. (۱) ڈپٹی کمشنر ـــ

(اَ) تمام دعوؤں جو کہ دفعہ ۷ کے تحت کیے جاتے ہیں کی تحقیق کیلئے ایک تاریخ مقرر کرے گا اور وقتاً فوقتاً ایسی تحقیق کو ملتوی کرنے کیلئے تاریخ مقرر کر سکتا ہے؛

(ب) تحریری طور پر تمام بیانات ریکارڈ کرے گا جو کہ دفعہ ۷ کے تحت دیے گئے ہو؛

(ج) تمام دعوؤں کی تحقیق کرے گا جو کہ باضابطہ طور پر زیرِ دفعہ ۷ کیے گئے ہو؛ اور

(د) کسی بھی دعویٰ پر ایوارڈ کرنا جسمیں حقوق کی نوعیت اور حد بیان کی جائے گی جس کا دعویٰ کیا گیا ہو۔

(۲) ہر ایسی تحقیق کے مقصد کیلئے ڈپٹی کمشنر تمام یا کوئی بھی اختیارات جو کہ دیوانی عدالت کو دیوانی مقدمات سماعت کیلئے حاصل ہو ضابطہ دیوانی کے تحت، استعمال کر سکتا ہے۔

(۳) ڈپٹی کمشنر ایوارڈ کو ان اشخاص کو سُنائے گا جن کا اس میں مفاد ہو یا ان کے نمائندوں کو جو کہ موجود ہو اور اسے قبول کرنے والوں کی منظوری ریکارڈ کرے گا۔

معاوضہ کی ادائیگی کا طریقہ اور ایسی ادائیگی کا نفاذ

۱۵. (۱) معاوضہ کی رقم کا تعین کرنے میں جہاں تک ہو سکے ڈپٹی کمشنر دفعہ ۲۳ اور ۲۴ حصول اراضی ایکٹ ۱۸۹۴ء سے رہنمائی لے گا اور وہ معاملات جو کہ ان دفعات کے تحت نہیں نمٹائے جاسکتے ہو کو نمٹایا جائے گا اس طریقے سے جو کہ ہر ایک کیس کے حالات کے مطابق مناسب اور معقول ہو۔

(۲) ڈپٹی کمشنر صوبائی حکومت کی منظوری سے اور اس شخص کی رضامندی سے جو کہ حقدار ہو رقم کی بجائے اسکو معاوضہ میں زمین دے سکتا ہے یا محاصل میں کمی کر سکتا ہے یا کسی بھی دوسری صورت میں دے سکتا ہے۔

(۳) اگر کسی بھی صورت میں کسی بھی حق کا استعمال کسی وقت کیلئے منع کیا گیا ہو تو معاوضہ صرف اس دورانیہ کا دیا جائے گا جس دورانیہ کے دوران اس حق کا استمال منع کیا گیا ہو۔

طریقہ کار، ریکارڈ اور اپیل

مشتہر شدہ علاقہ کے حقوق کا ریکارڈ۔

۱۶. (ا) ہر وہ علاقہ جو کہ دفعہ ۳ یا دفعہ ۸ کے تحت مشتہر شدہ ہو ڈپٹی کمشنر ایک ریکارڈ مرتب کرے گا جس میں ان تمام حقوق کی حد، نوعیت اور مقامی حالات جو کہ دفعہ ۴ اور ۵ بیان کی گئی ہو بیان کرے گا۔

(اَ) جو کہ موجود ہو اس علاقہ میں اس وقت جب اعلان کو زیرِ دفعہ ۳ اور ۸ مشتہر کیا گیا ہو؛ اور

(ب) ریگولیٹ، محدود یا ممنوع کیا گیا ہو کسی بھی حکم سے زیرِ دفعہ ۴ اور ۵۔

(۲) جب کوئی بھی ایوارڈ زیرِ دفعہ ۱۴ کیا جاتا ہے تو اس کا اثر کسی حق پر بھی ریکارڈ کیا جائے گا۔

اس ایکٹ کے تحت اعلان مشتہر کرنے کا طریقہ اور نوٹس، احکام اور اشتہار جاری کرنا۔

۱۷. (ا) کسی بھی اعلان کا مشتہر کرنا جو کہ اس قانون کی کسی بھی دفعہ کے تحت جاری کیا گیا ہو ڈپٹی کمشنر اس کے خلاصہ کا ایک پبلک نوٹس اس علاقہ کے مناسب جگہ پر دے گا جس سے وہ اعلان تعلق رکھتا ہو۔

(۲) وہ طریقہ کار جو کہ سمن، نوٹس، حکم اور اشتہار کی تعمیل کیلئے قانون لینڈ ریونیو جو کہ اس وقت نافذ العمل ہو وہی طریقہ کار اپنایا جائے گا جہاں تک ہو سکے اس قانون کی کاروائی کیلئے۔

اپیل، جائزہ اور نظر ثانی۔

۱۸. ہر حکم جو کہ صادر کیا جاتا ہے اور ہر ایک ایوارڈ جو کہ ڈپٹی کمشنر اس قانون کے تحت کرتا ہے اپیل، نظر ثانی اور نگرانی کو بالترتیب کو تصور کیا جائے گا کہ وہ دفعہ ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ ۱۸۸۷ء سندھ ریونیو کوڈ ۱۸۷۹ء کی شرائط یا کسی بھی قانون جو کہ لینڈ ریونیو سے متعلق ہو جو کہ اس وقت نافذ العمل ہو جیسا کہ کسی بھی قانون جو کہ لینڈ ریونیو سے متعلق ہو جو کہ اس وقت نافذ العمل ہو جیسا کہ کیس ہو کلکٹر کا حکم تصور کیا جائے گا۔

بشر طیکہ کوئی بھی چیز جو کہ اس قانون میں شامل ہو کو تصور کیا جائے گا کہ وہ دیوانی عدالت کے دائرہ کار کو خارج کرے کسی بھی اعتراض کا فیصلہ کرنے سے جو کہ ان لوگوں کے درمیان سے جو کہ معاوضہ کے تناسب سے پیدا ہو یا اسکی تقسیم سے پیدا ہو ان لوگوں کے درمیان یا کسی بھی شخص کے درمیان۔

جرمانہ، دعوؤں اور قواعد کا مانع ہونا

جرائم کی سزا

۱۹. کوئی بھی شخص جو کہ ان علاقوں کی حدود میں جو کہ دفعہ ۳ کے تحت مشتہر کیے گئے ہو کسی بھی قاعدے کا خلاف ورزی کا مرتکب ہو جو کہ بنایا گیا ہو [حدود یا ممانعت نافذ ہو حکم صادر کیا گیا ہو یا طلبی زیرِ دفعہ ۴، ۵، ۵-اَ یا ۷-اَ کی گئی ہو] اس کو ایک مہینے کی سزا دی جاسکتی ہے یا جرمانہ کیا جاسکتا ہے جو کہ سو روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہے۔

۲۰. [دفعہ ۵۲، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۴(آخری فقرہ کے خارج کرنے) ۶۶، ۶۷، ۶۸اور ۷۳فارسٹ ایکٹ ۱۹۲۷ء جہاں تک قابلِ عمل ہو سکے اس قانون کا حصہ پڑھا جائے گا اور اس مقصد کے شرائط کیلئے ہر وہ جرم جو کہ زیرِ دفعہ ۱۹ قابلِ سزا ہو اسکو جرم جنگلات تصور کیا جائے گا]اور ہر وہ آفیسر جو اس علاقہ کے انتظام کیلئے مقرر کیا جاتا ہے جو کہ زیرِ دفعہ ۳یا ۸ مشتہر شدہ ہے بطورِ نگہدار یا کسی دوسری وجہ سے اسکو افسر جنگلات تصور کیا جائے گا۔

۱۹۲۷ء کے ایکٹ XVI کے شرائط کا نفاذ

۲۱. کوئی بھی دعویٰ صوبائی حکومت کے خلاف نا قابلِ پیش رفت ہو گا کسی بھی ایسی چیز کیلئے جو کہ اس قانون کے تحت کی گئی ہو اور کوئی بھی دعویٰ ملازم سرکار کے خلاف نا قابلِ پیش رفت ہو گا ان تمام چیزوں کیلئے جو کہ کیے گئے ہو یا جو نظر آ رہا ہو کہ کیے گئے ہو سرکاری ملازم نے نیک نیتی سے اس قانون کے تحت

دعویٰ کی سُنوائی

۲۲. صوبائی حکومت قواعد بنا سکتی ہے جو کہ اس قانون کے موافق ہو جو کہ —

قواعد بنانے کا اختیار

(اً) طریقہ کار کو با قاعدہ بنایا جس پر عمل کیا جائے کسی بھی تحقیق یا کاروائی میں جو کہ اس ایکٹ کے تحت ہو؛ اور

(ب) عمومی طور پر اس قانون کو مؤثر بنانے کیلئے تمام یا کوئی بھی شرائط اس قانون کی۔

(۲) تمام قواعد جو کہ اس دفعہ کے تحت بنائے جاتے ہیں ان کو جریدہ سرکاری میں شائع کیا جائے گا۔